''آپ بیتی کے کوائف جمع کرنے میں خونِ دل کی کشید کرنی پڑتی ہے...... یہ قلم سے کسبِ ضیا کی ایک انوکھی مثال ہے...... نشاطِ کار کی قابلِ قدر مثال''۔ دیباچہ نگار ڈاکٹر ممتاز احمد نے لکھا ہے کہ ''یہ صرف شبلی کی آپ بیتی ہی نہیں بلکہ ہماری عہد ساز ادبی تہذیبی تاریخ کی ایک بصیرت آموز دستاویز بھی ہے''۔ طباعت و اشاعت معیاری ہے۔ آخر میں اشاریہ بھی شامل ہے۔ کتاب پاکستان اور بھارت سے بیک وقت شائع ہوئی ہے۔(رفیع الدین ہاشمی)

نسیم حجازی کی تاریخی ناول نگاری کا تحقیقی اور تنقیدی تجزیہ، ڈاکٹر ممتاز عمر۔ ناشر: انجمن ترقی اُردو، ڈی-۱۵۹، بلاک ۷، گلشن اقبال، کراچی-۷۵۳۰۰۔ صفحات: ۶۹۴۔ قیمت: ۸۰۰ روپے۔

تاریخی ناول نویسی میں جو کامیابی اور مقبولیت نسیم حجازی کو حاصل ہوئی وہ اُردو کے کسی دوسرے ناول نگار کے حصے میں نہیں آئی۔

زیرتبصرہ کتاب میں نسیم حجازی کے سات منتخب تاریخی ناولوں: داستانِ مجاہد، محمدبن قاسم، آخری چٹان، خاک اور خون، یوسف بن تاشفین، معظم علی، اور تلوار ٹوٹ گئی کا تنقیدی و تحقیقی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ ان ناولوں میں مسلمانوں کے شان دار ماضی، تاریخ کے نشیب و فراز اور عروج و زوال کے اسباب و محرکات کے ساتھ ساتھ احیاے اسلام کی جدوجہد کے لیے لازوال قربانیوں اور ایمان افروز جذبے کی خوب صورت منظرکشی کی گئی ہے جو بالخصوص نوجوانوں کو اپنی تاریخ سے شناسائی کے ساتھ عمل کے لیے اِک ولولۂ تازہ دیتی ہے۔ نسیم حجازی کے ناولوں کی وجۂ مقبولیت اور پذیرائی کا سبب بھی یہی انفرادیت ہے۔

اُردو ادب کے متعدد نقادوں کی آرا نقل کی گئی ہیں۔ ڈاکٹر عبدالمغنی کے مطابق: ''نسیم حجازی کا طرزِ تحریر اُردو کی بہترین نثری روایات کا امین ہے جو علامہ شبلی، علامہ ابوالکلام آزاد اور مولانا مودودی کے عالمانہ مضامین میں ترقی پاکر اظہار و بیان کا مثالی معیار مقرر کرتی ہیں۔ اس طرزِ تحریر میں نفاست و شوکت اور متانت و دبازت ہے'' (ص ۶۱۳)۔ ناول نگاری میں نسیم حجازی کے ادبی کام کا مقام متعین کرتے ہوئے تحریر کیا گیا ہے: ''نسیم حجازی اس قافلے کے نہ سالار ہیں نہ آخری آدمی۔ مسلمان اپنی نشاتِ ثانیہ کے لیے ہمیشہ تاریخ کے جھروکوں میں جھانکتے رہیں گے، اور تاریخی ناول یا افسانہ نگاری کی روایت زندہ رہے گی۔ عبدالحلیم شرر نے جو بیج بویا تھا اور جس کی آبیاری نسیم حجازی